بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

اتوار، 17رجب،1440ھ | 24/03/2019 | نمبر:1440/42

پریس ریلیز

ملکی معیشت کی ترقی کے لیے بیرونی سرمایہ کاروں کو ترغیبات دینے کی نہیں بلکہ اسلام کے معاشی نظام کے نفاذ ضرورت ہے

پاکستان کے دورے پر آئے ملیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے 22مارچ کو اسلام آباد میں ایک بزنس کانفرنس سے خطاب میں ملیشیا کی معاشی ترقی کا راز یہ بتایا کہ انہوں نے دو دہائیوں تک بیرونی سرمایہ کاروں کو ٹیکس میں مراعات فراہم کیں تھیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بیرونی سرمایہ کاروں کو مراعات فراہم کر کے کچھ عرصے کے لیے معیشت میں تیزی تو لائی جاسکتی ہے مگر معیشت کا کنٹرول بیرونی ہاتھوں میں چلا جاتا ہے جو ملک کی معاشی اور سیاسی خود مختاری کے لیے انتہائی مہلک ہے۔ جن ممالک نے ملکی معیشت کو ترقی دینے کے لیے بیرونی سرمایہ کاروں پر انحصار کیا تو انہوں نے اس کے مہلک اثرات کا بہت جلد مشاہدہ بھی کیا۔ پچھلی صدی کی نوے کی دہائی میں ملیشیا کو ایشیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں، ایشین ٹائیگرز، میں شمار کیا جاتا تھا، لیکن پھر 1997 میں ایک زبردست معاشی بحران نے ان ممالک کی معیشتوں کو جکڑ لیا جس کی سب سے بڑی وجہ بیرونی سرمایہ کاروں کا ان ممالک سے تیزی سے پیسہ نکالنا تھا جس کے نتیجے میں چند ہفتوں میں ملیشیا سمیت یہ ایشین ٹائیگرز، ایشین کیٹس میں تبدیل ہو گئے۔ آج بھی ملیشیا کی معیشت کا حال یہ ہے کہ اس کے بیرونی قرض اس کی کل ملکی پیداوار کا 46 فیصد ہے جبکہ پاکستان کا بیرونی قرض اس کی کل ملکی پیداوار کا 30 فیصد ہے۔

در حقیقت معیشت کی ترقی کی کنجی بیرونی سرمایہ کاروں کو قرار دینا ایک استعماری سوچ ہے جس کا مقصد استعماری ممالک کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ معاشی طور پر کمزور ممالک کی معیشت کو اپنے کنٹرول میں کر لیں اور چھوٹے ممالک معاشی میدان میں ان کی بالادستی کو کبھی چیلنج نہ کر سکیں۔ اس پالیسی کا استعماری ہونے کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ یہ واشنگٹن کانسنس (Washington Consensus) کے دس نکات میں سے ایک نکتہ ہے اور آئی ایم ایف قرض لینے والے ہر ملک پر اس پالیسی کو نافذ کرنے کے لیے دباؤ ڈالتی ہے۔ آخر وہ تمام مراعات ملکی سرمایہ کاروں کو کیوں نہیں دیں جاتی جو بیرونی سرمایہ کاروں کو دیں جاتی ہیں؟ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو تو ہر قسم کی مراعات دیں جاتی ہیں جن میں ٹیکس کی چھوٹ بھی شامل ہے اور پھر ملکی خزانے کو بھرنے کی تمام ذمہ داری ملکی سرمایہ کاروں پر ڈال دی جاتی ہے، اور اس طرح ملکی سرمایہ کار کی کمر توڑ دی جاتی ہے۔

ملکی معاشی ترقی کے لیے بیرونی سرمایہ کاروں کے سرمائے کی نہیں بلکہ اسلام کے معاشی نظام کے نفاذ کی ضرورت ہے۔ اسلام کا معاشی نظام صنعتکاروں اور سرمایہ کاروں پر بنیادی طور پر زکوۃ کے سوا کوئی ٹیکس عائد نہیں کرتا۔ ملکی سرمایہ کار پیداوار کے لیے درکار خام مال بغیر کسی کسٹم ڈیوٹی کے درآمد کر سکتا ہے کیونکہ اسلام کے معاشی نظام میں بنیادی طور کوئی کسٹم ڈیوٹی نہیں ہوتی۔ اسی طرح ملکی سرمایہ کار کو بجلی، گیس انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہوتی ہے کیونکہ اسلام کے معاشی نظام کے تحت بجلی و گیس نجی ملکیت نہیں بلکہ عوامی ملکیت ہوتے ہیں اور ریاست عوام کے وکیل کے طور پر بغیر کوئی ٹیکس لگائے بجلی و گیس مہیا کرتی ہے۔ جب تک مسلمانوں نے خلافت کے زیر سایہ اسلام کا معاشی نظام نافذ کیا تو وہ دنیا کی معاشی طاقت تھے۔ صرف برصغیر پاک وہند کی معیشت برطانوی قبضے سے قبل دنیا کی معیشت کا تقریباً 25 فیصد تھی اور اس کی واحد وجہ اسلام کے معاشی نظام کا نفاذ تھا۔ اور آج پاکستان اور مسلم ممالک کی معاشی تنزلی کی واحد وجہ یہی ہے کہ اسلام کا معاشی نظام نافذ نہیں کیا جا رہا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا "اور جو میری نصیحت (قرآن) سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی"(طہ 20:124)۔ لہٰذا ہمیں پاکستان میں نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کرنی چاہیے اور معاشی ترقی کو یقینی بنائیں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org | یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK | http://HizbPK.page.tl | ویب: www.hizb-pakistan.com
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK1 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
وائس ایپ نمبر: +90-531-814-7385 | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK